

الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر وہ اس (بادل) کو فضائے آسمانی میں جس طرح

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدُقَ يَخْرُجُ مِنْ

چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے پھر اسے (متفرق) ٹکڑے (کر کے تہ بہ تہ) کر دیتا ہے، پھر تم دیکھتے ہو کہ بارش

خِلَلِهِ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ

اس کے درمیان سے نکلتی ہے پھر جب اس (بارش) کو اپنے بندوں میں سے جنہیں چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ

تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں ۵ اگرچہ ان پر بارش کے اتارے جانے سے پہلے

مِّنْ قَبْلِهِ لَبِيسِينَ ﴿٣٩﴾ فَاَنْظُرْ إِلَىٰ اثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ

وہ لوگ مایوس ہو رہے تھے ۵ سو آپ اللہ کی رحمت کے اثرات کی طرف دیکھئے کہ وہ کس طرح

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَهُوَ

زمین کو اس کی مُردنی کے بعد زندہ فرما دیتا ہے، بیشک وہ مُردوں کو (بھی اسی طرح) ضرور زندہ کرنے

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا فَرَأَوْهُ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۵ اور اگر ہم (خشک) ہوا بھیج دیں اور وہ (اپنی) کھیتی کو زرد ہوتا ہوا

مُصْفَرًّا الظُّلُمَاتُ مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ﴿٤١﴾ فَإِنَّكَ لَا تَسْمَعُ

دیکھ لیں تو اس کے بعد وہ (پہلی تمام نعمتوں سے) کفر کرنے لگیں گے ۵ پس (اے حبیب!) بیشک آپ نہ تو ان مُردوں (یعنی

الْمَوْتَىٰ وَلَا تَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٤٢﴾

حیاتِ ایمانی سے مجرّم کافروں) کو اپنی پکار سناتے ہیں اور نہ ہی (صدائے حق کی سماعت سے محروم) بہرہوں کو، جب کہ وہ (آپ ہی سے) پیٹھ پھیرے جارہے ہوں ۵☆

وَمَا أَنْتَ بِهَادٍ الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَّتْهُمْ ۖ إِنَّ تَسْمَعُ إِلَّا

اور نہ ہی آپ (ان) اندھوں کو (جو محروم بصیرت ہیں) گمراہی سے راہِ ہدایت پر لانے والے ہیں، آپ تو صرف انہی لوگوں کو (فہم